O

حریمِ غم سے باہر آ گیا ہوں
تو اُس کے دَم سے باہر آ گیا ہوں

نہیں ہیں اب تری یادوں کے بادل
گئے موسم سے باہر آ گیا ہوں

بہت محنت سے تیرے دل میں جھانکا
بہت جوکھم سے باہر آ گیا ہوں

https://emad-ahmad.com/

بساطِ دل نہیں سوداگری تھی
سو بیش و کم سے باہر آ گیا ہوں

مرے اندر تو غم موجود ہے پر
مَیں اپنے غم سے باہر آ گیا ہوں

کھُلا ہے رازِ ہستی جب سے، تب سے
مَیں زیر و بم سے باہر آگیا ہوں

سمجھ! مَیں، مَیں ہوں اور تُو، تُو ہے پیارے
سمجھ! مَیں، ہم سے باہر آ گیا ہوں

عماد الجھن ہے اس کو بارشوں سے
سو چشمِ نم سے باہر آ گیا ہوں

https://emad-ahmad.com/